Rampur State Gazette.

EXTRAORDINARY

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۳ مطبوعہ یکشنبہ تاریخ ۱۷ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۸ اکتوبر ۱۹۳۳ء جلد ۲۵

گزٹ غیر معمولی

فرمان اعلیٰحضرت بندگانِ حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۳۳ء)

مابدولت واقبال نے اپنی مسند نشینی کے وقت سے ہمیشہ رعایا کے مفاد کو مدنظر رکھا ہے اور ہر وہ تدبیر اختیار کی ہے کہ جس سے ریاست اور اس کے باشندگان کی ترقی ہو۔ اس اصول پر ہمیشہ کاربند رہنا ہمارا اولین مقصد ہے۔

بعض مفسد اشخاص نے ہماری پُرامن رعایا میں شورش پیدا کرنے کی غرض سے یہ غلط افواہ مشہور کر دی ہے کہ ہم شیعہ ملازمان کو اہلِ تسنن پر ترجیح دیتے ہیں۔ ہمارے نزدیک کل رعایا خواہ اس کا کچھ ہی مذہب ہو یکساں ہے اور مساوی حقوق رکھتی ہے کوئی مدبر و منصف مزاج حکمران بلحاظ مذہب افرادِ رعایا کے ساتھ امتیاز گوارا نہیں کر سکتا۔ بلکہ سب کے ساتھ مساوی سلوک کرتا ہے۔ ہماری رعایا کو اس قسم کی غلط افواہوں کو ہرگز باور نہیں کرنا چاہئے

مابدولت واقبال نے "میونسپلٹی ایکٹ" جاری فرما کر رامپور کی تاریخ میں اول مرتبہ انتخاب کے اصول کو

بورڈ کی تنظیم میں شامل کیا ہے۔ اب اس کو کافی عرصہ گزر گیا ہے۔ اور اس کا اندازہ ہوسکتا ہے کہ اس زمانہ میں بورڈ نے اپنے فرائض کیسے بجا لائے۔ صاحب منسٹر بہادر انچارج میونسپلٹی کو چاہئے کہ اس بارے میں ایک مفصل رپورٹ پیش کریں۔ کہ غیر سرکاری ممبران نے کس قدر دلچسپی بورڈ کے کاموں میں لی ہے۔ اور اگر نہیں لی ہے تو اس کے اسباب کیا ہیں۔ و نیز بمشورہ ممبران بورڈ و دیگر معززین و عمائدین شہر وغیرہ یہ بھی ظاہر کریں۔ کہ دلچسپی پیدا کرانے کے کیا ذرایع اختیار کرنا چاہئیں۔ بیرونجات کے لئے یہ تجویز زیر غور تھی کہ صدر مقامات تحصیلات میں ٹاؤن ایریا و پنچایت قایم کیجائے۔ اس اسکیم کو جلد مرتب کیا جائے اور یہ بھی ظاہر کیا جائے کہ کس کس قصبہ میں اسپر عمل کیا جا سکتا ہے۔ ترقی و صفائی دیہات کی اسکیم بھی جلد پیش ہونا چاہئے۔ جس قدر ہسپتال مختلف مقامات ریاست میں قائم ہوچکے ہیں اور جو ڈاکٹر مویشیان ہیں ان کے متعلق کافی غور کیا جائے کہ کافی ہیں یا نہیں۔ اور اگر ناکافی ہیں تو تجاویز پیش کیجائیں۔ تاکہ اگر وبائی امراض پھیلیں تو فوراً امداد مہیا ہوسکے اور بیماری کا انسداد کیا جائے۔

مابدولت واقبال کا حکم اور منشائے ہمایون ہمیشہ رہا ہے کہ محکمہ کی ملازمتوں میں باشندگان رامپور کو ترجیح دی جائے اور کوئی شخص باہر کا بلا ہماری خاص منظوری کے نہ رکھا جائے اور باہر کے اشخاص کو صرف انہی حالتوں میں ملازمت دی جائے جبکہ اُس قابلیت و تجربہ کا آدمی ریاست کے باشندگان میں دستیاب نہو۔ اور وہ بھی صرف اسوقت تک کے لئے رکھا جائے جبتک کوئی باشندہ رامپور ٹرینڈ ہوکر اُن خدمات کو بوجہ احسن انجام دینے کے لایق ہو جائے۔ باوجود اسکے بعض مفسد اشخاص باہر کے آئے ہوئے ملازمان کے متعلق غلط افواہیں پھیلاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں کہ عمداً باہر والوں کو رامپور کے باشندگان پر ترجیح دی جاتی ہے۔ یہ سراسر غلط ہے صرف باہر کے ملازمان بدرجہ مجبوری رکھے جاتے ہیں تاکہ جدید اصلاحات ریاست میں اعداد ملے۔

مابدولت واقبال حکم نافذ فرماتے ہیں کہ ایک فہرست غیر ملکی ملازمان کی صاحب فائنانس منسٹر بہادر اپنے دفتر کی برآوردوں سے تیار کرادیں جسمیں محکمہ وار نام آسامی مع ولدیت سکونت و قابلیت و تاریخ ملازمت و تنخواہ درج کیا جائے اور مابدولت واقبال کے حضور میں بذریعہ صاحب چیف منسٹر بہادر پیش کی جائے۔

محکمجات میں جگہیں خالی ہوتی رہتی ہیں مابدولت واقبال آیندہ کے لئے ایک فہرست امیدواران ملازمت کی تیاری کی ضرورت سمجھتے ہیں۔ اور حکم فرماتے ہیں کہ باشندگان رامپور جو بیکار ہیں اور ملازمتوں کے خواہشمند ہیں اپنی درخواستیں مع نام و ولدیت و سکونت و قابلیت و تجربہ کے اظہار کے صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس بھیجیں۔ اور درخواستوں میں جس محکمہ اور آسامی کے لئے وہ خواہشمند ہیں صاف تحریر کردیں۔

مابدولت واقبال ایک بورڈ مقرر فرمائینگے۔ جو ان درخواستوں پر غور کریگا اور امیدواران کو ایک تاریخ مقررہ پر طلب کرکے بعد اطمینان کامل انتخاب کریگا اور امتحان امیدواران لیا جائیگا۔ بعد اسکے مکمل فہرست ہوگی

کے لئے تیار کرکے ہماری منظوری کے لئے بھیجیگا۔ ما بدولت واقبال کی منظوری ہوجانے پر خالی عہدوں پر اسی فہرست امیدواران منظور شدہ سے تقرر ہونگے۔ کوئی امیدوار اگر درخواست دیکر کسی قسم کا اثر یا سفارش کسی افسر متعلقہ کے پاس پہونچائیگا تو وہ ملازمت سے ممنوع متصور ہوگا۔

تمام دنیا کی مالی اور اقتصادی حالت آجکل خراب ہے۔ ہر حکومت کا فرض اولین ہے کہ وہ اپنی رعایا کی بہبودی اور فلاح کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرے۔

ما بدولت واقبال کی ہمیشہ یہ خواہش رہی اور کوشش ہے کہ ہماری رعایا کی مالی حالتیں ترقی ہو۔ اسی مقصد کو نظر رکھکر امپیریل بینک آف انڈیا کی ایک شاخ رامپور میں قایم کیگئی ہے تاکہ یہاں کے باشندے بینک میں روپیہ جمع کریں اور تجارت کو فروغ ہو اور اپنی ذاتی یا کاروباری ضروریات کی بناء پر بینک سے مناسب شرح سود پر روپیہ لے سکیں۔ اسکے علاوہ ہماری خواہش ہے کہ ریاست میں صنعت وحرفت کو ترقی ہو اور مختلف کارخانہ کھلیں جنمیں رامپور کا سرمایہ ہو اور رامپور کے لوگ ملازم رکھے جائیں حال ہی میں شکرسازی کی ایک کمپنی قایم کیگئی ہے لیکن ہمیں افسوس ہے کہ باشندگان رامپور میں سے بہت کم اشخاص نے کمپنی کے حصص لئے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ اگر آیندہ کمپنی مزید سرمایہ طلب کرے تو ہماری رعایا اسمیں بہت کافی حصہ لے کر فائدہ حاصل کریگی۔ کمپنی سے یہ امر طے ہوچکا ہے کہ وہ باشندگان رامپور کو ملازمتوں میں ترجیح دیگی۔ ہمیں امید ہے کہ ہماری رعایا کے سیکڑوں افراد اس فیکٹری کی بدولت معاش حاصل کرسکیں گے۔ فیکٹری سے یہ بھی طے پایا ہے کہ کاشتکاروں سے نیشکر ایسی قیمت پر خرید کیجائے جس سے کاشتکاران کو معقول نفع ہو اور کسی صورت سے انکی حق تلفی نہو۔ چنانچہ اس سال جس قیمت پر کمپنی نیشکر خریدیگی وہ پچھلے سال کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہوگی۔ نیز کمپنی سے یہ بھی قرار پایا ہے کہ وہ کاشتکاروں کو نیشکر کے واسطے پیشگی روپیہ بطور تقاوی دیگی اس انتظام سے امید ہے کہ ریاست میں کاشت نیشکر میں معتدبہ اضافہ ہوگا جس سے ہماری رعایا کو کافی فائدہ پہنچیگا۔ کاشتکاران کے ساتھ جو مراعات ما بدولت واقبال نے کی ہیں انکا اعلان بذریعہ اشتہارات قبل ازیں ہو چکا ہے۔

ما بدولت واقبال کا منشا ہے کہ ریاست ہذا میں علاوہ کارخانہ شکرسازی کے دیگر کارخانے اور فیکٹریاں بھی جاری کیجائیں جس سے ہماری رعایا کی اقتصادی حالتیں ترقی ہو اور بے روزگاروں کیلئے ذریعہ معاش پیدا ہو۔ صاحب ریونیو منسٹر بہادر اور صاحب فائنانس منسٹر بہادر ماہرین سے مشورہ کرکے اسبابت مفصل رپورٹ پیش کریں۔

ریاست میں علاوہ موجودہ طریقہ تعلیم کے صنعتی وحرفتی تعلیم کی بھی سخت ضرورت ہے اور ما بدولت واقبال

کا منشا ہے کہ اسکے متعلق بھی ایک اسکیم جلد مرتب کیجائے صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر اسکا انتظام کریں۔

حکم ہوا کہ

فرمان ہذا غیر معمولی گزٹ میں شائع ہو اور یہ غیر معمولی گزٹ برائے اعلان عام تقسیم کیا جائے۔
دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)